(ج) مراثی انیس میں جو پندرھواں بند ہے۔ مرثیہ میر انیس میں نہیں ہے۔

(د) ؎ اللہ سے ہوتا ہوں میں بخشش کا طلب گار ؎ اللہ سے میں عفو کا ہوتا ہوں طلب گار 18

(ہ) ہوئے تھا : ہوئے تھے 30

(و) آنے نہ پائے : جانے نہ پائے 55

(ز) جنگ میں : صفِ جنگ سے 56

(ح) جس کا : کس کا 59

(ط) لگا تیر : لگے تیر 97

(ی) مرے تو چین : مرے اب چین 157

مرثیہ ۱۶

بنیادی نسخہ : روحِ انیس ۔ ۱۹۶۴ء ۔ مرتبہ سید مسعود حسن رضوی ادیب

دوسرا نسخہ : مراثی انیس ۔ جلد اوّل ۱۹۳۵ء ۔ مرتبہ نظم طباطبائی نظم نظامی پریس

بدایوں

(الف) سب کے نام : ان کا نام 3

(ب) کنایہ : کنائے 7

(ج) لعل : لال 8

(د) سے : کے 14

(ہ) زہرِ گلشنِ زہرا : نخلِ گلشنِ زہرا 15

(و) حمد : مدح (ٹیپ کے بند کی ردیف ہے) 16

(ز) محو : مست 17

(ح) کٹ گیا : لُٹ گیا 18

(ط) سپہر بریں : سپہر بنے 20

(ی) وہ لوذعی : وہ خوش بیاں 26

(ک) ۲۸ بند کے بعد مراثی انیس میں ایک بند زائد ہے جو حذف کر دیا گیا

(ل) ناقوں میں : ناقوں پہ ۳۴

(ن) یہ : تو ۳۸

(س) یہ : ہم ۴۴

(ع) سنبل پہ کیا کھلیں گے : سنبل کی اصل کیا ہے ۴۸

(ف) یہ کہہ کے بس : بس کہہ کے یہ ۶۸

(ص) اب تم جسے کہو : بس جس کو تم کہو ۷۱

(ق) ؎ قرآں کے بعد ہے تو ہے بس آپ کا کلام ۷۲

؎ قرآں کے بعد ہے تو علیؑ ہی کا کچھ کلام

(ر) یہ عرض خاکسار کی ہے : یہ عرضِ خاکسار ہے بس ۷۸

(ش) ۸۴ بند کے بعد کا ایک بند مراثی انیس میں زائد ہے جو حذف کر دیا گیا

(ت) تو : جو ۹۳

(ث) اب جہاں : سب جہاں ۹۵

(خ) روباہ : روباہوں ۹۶

(ذ) فوت ہوئے : ڈوب گئے ۱۰۲

(ض) ماتم سے ہے فراغ : ماتم سے الفراغ ۱۰۷

(ظ) دوڑے : دوڑی ۱۰۹

(غ) یہاں ایک بند مراثی انیس میں زائد ہے۔ حذف کر دیا گیا

(الف - ا) یہاں ایک بند مراثی انیس میں زائد ہے۔ حذف کر دیا گیا

(ب - ا) جانتا ہے : جانتے ہیں ۱۲۵

(ج - ا) آبِ بقا ہو اب : آبِ بقا ہو یہ ۱۲۵

(د - ا) ؎ لو پڑھ کے چند شعر رجز شاہِ دیں بڑھے ۱۳۰

؎ جب رن میں تیغ تول کے سلطانِ دیں بڑھے

(ہ - ا) ؎ آہو پہ شیر شرزہ غاب آئے جس طرح ؎ کافر پہ کبریا کا عتاب آئے جس طرح ۱۳۲

(ز - ا) دم میں : رد میں ۱۳۸

(ح - ا) ہاتھ دستیاب نہیں : اب ہاتھ دست یاب نہ تھے ۱۴۲

(ط-۱) ہیں : تھے ۱۴۲

(ی-۱) مُرغِ وہم کے : مکمرو دہم کے ۱۴۶

(ک-۱) سر جھکا کے : سر جھکائے ۱۵۰

(ل-۱) یہ بند مراثی انیس میں نہیں ہے

(م-۱) ؎ سیسر پہ جس نے ہاتھ رکھا تن پہ سر نہ تھا ۱۵۵

؎ جس نے کہ سر پہ ہاتھ رکھا تن پہ سر نہ تھا

(ن-۱) وہ لَب : تھے لَب ۱۵۸

(س-۱) ۱۶۶ بند میں تیسرے اور چوتھے مصرعے کی ترتیب بدلی ہوئی ہے

(ع-۱) ۱۷۸ بند میں تیسرے چوتھے مصرعے کی ترتیب بدلی ہوئی ہے

(ف-۱) ۱۸۴ بند روحِ انیس میں نہیں ہے۔ حذف کر دیا گیا

(ص-۱) تھامے ہوئے جگر : بھائی کی لاش پر ۱۸۸

مرثیہ ۱۷

بنیادی نسخہ : مراثی انیس۔ جلد سوم ۱۹۳۰ء۔ مرتبہ نظم طباطبائی نظم نظامی پریس، بدایوں

دوسرا نسخہ : مرثیہ میر انیس۔ جلد سوم ۱۸۹۲ء مطبع نامی منشی نول کشور کانپور

(الف) پھیروں گا : موڑوں گا

مرثیہ ۱۸

بنیادی نسخہ : مراثی انیس۔ جلد سوم ۱۹۳۰ء۔ مرتبہ نظم طباطبائی نظم نظامی پریس بدایوں

دوسرا نسخہ : مرثیہ میر انیس۔ جلد رابع ۱۸۷۷ء۔ مطبع نامی منشی نول کشور لکھنؤ

(الف) تشنہ و بے کس : تشنہ لب بے کس ۳